

## 209241- دعائے استغارة میں ہاتھ اٹھانے کا حکم

سوال

سوال : نماز استغارة کی دور کعنوں کے بعد دعا کرتے ہوئے ہاتھ اٹھانا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

نماز استغارة میں دعا استغارة کی نماز سے سلام پھیرنے کے بعد ہوگی؛ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : [[استغارة کرنے والا] فرائض سے بٹ کر دور کعت پڑھے، اور پھر کے : "اللَّهُمَّ إِنِّي أَنْتَ خَيْرُكَ بِعِلْمِكِ..."] (بخاری : 1166) (ترمذی : 480)

شیخ مبارکپوری رحمۃ اللہ کستے ہیں :  
"نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان [میں سے عربی الفاظ] : (فَنَيِّرْ كَنْ رَكْعَتَيْنِ) کا مطلب ہے کہ دور کعنیں پڑھے، اور آپ کے فرمان کے ان الفاظ (منْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ) میں اس بات کی دلیل موجود ہے کہ : فرض رکعات کے بعد دعائے استغارة کرنے سے نماز استغارة کا فائدہ حاصل نہیں ہوگا، بلکہ (ثُمَّ لَتْقَنْ) کا مطلب ہے کہ : نماز کے بعد [دعائے استغارة پڑھے] "انتہی "تحفۃ الأحوذی بشرح جامع الترمذی" (2/482)

مزید فائدے کیلئے سوال نمبر : (164728) کا مطالعہ کریں۔

چنانچہ جب یہ ثابت ہو گیا کہ استغارة کیلئے دعا نماز کے بعد ہی کی جائے گی تو اصل پر عمل کرتے ہوئے دعائے استغارة کیلئے ہاتھ اٹھانا جائز ہوگا؛ اور اصل یہ ہے کہ : دعا کے وقت ہاتھ اٹھائے جائیں، کیونکہ دعا کے وقت ہاتھ اٹھانا قبولیت دعا کا باعث ہے۔

شیخ ابن باز رحمۃ اللہ کستے ہیں :  
"ایک مسلمان کیلئے مشروع طریقہ کاری ہے کہ جب نماز استغارة پڑھے تو سلام پھیرنے کے بعد دعائے نگے؛ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : "اللَّهُمَّ إِنِّي أَنْتَ خَيْرُكَ بِعِلْمِكِ...") الحدیث کرنا چاہیے تو وہ فرائض سے بٹ کر دور کعت پڑھے اور پھر کے : "اللَّهُمَّ إِنِّي أَنْتَ خَيْرُكَ بِعِلْمِكِ...") الحدیث اور اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ دعا نماز استغارة کا سلام پھیرنے کے بعد ہوگی، اور افضل یہی ہے کہ ہاتھ اٹھائے، کیونکہ دعائیں ہاتھ اٹھانا قبولیت دعا کا باعث ہے "انتہی "مجموع فتاویٰ ابن باز" (389/11)

کن جگنوں پر ہاتھ اٹھانے میں، اور کن جگنوں پر نہیں اٹھانے اس بارے میں تفصیلی طور پر جانے کیلئے سوال نمبر : (11543) اور (21976) کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم.